عقیدہ رسالت

تعارف: اللہ تعالیٰ نے انسان کو جب اس دنیا پر بھیجا تو اس کی راہنمائی کے لیے انہی میں سے انبیاء کرام کو بھیجا جنھوں نے صرف اللہ کے احکامات کو انسانوں تک پہنچایا بلکہ خود اس پر عمل کر کے دیکھایا کہ یہ سب احکامات ہر حالات میں عمل کیا جا سکتا ہے۔
عقیدہِ رسالت سے مراد اللہ کے انبیاء کرام پر ایمان لانا ہے۔

نبی اور رسول میں فرق:

نبی: نبی عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب خبر دار کرنے والا/آگاہ کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اس دنیا میں انسانوں کی بھلائی کے لیے بھیجے۔ اللہ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:
"ہر قوم کے لیے ایک نبی آیا"

رسول: رسول عربی زبان کا لفظ رسل سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے پیغام پہنچانے والا۔ بعض علماء کے مطابق 315 رسول بھیجے گئے ہیں اور بعض کے مطابق 313۔ ہر رسول کو نئی شریعت کے ساتھ بھیجا جاتا تھا اور پیچھے والے رسول کی شریعت ختم ہو جاتی تھی۔

فرق رسول اور نبی میں: تمام رسول انبیاء کرام سے جانے جاتے تھے ہر رسول نبی ہوتا تھا مگر ہر نبی رسول نہیں اور آپ ﷺ کو خاتم النبین کا لقب دیا گیا ہے اور آپ ﷺ اللہ کے آخری رسول اور نبی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا
"تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اللہ پر، اس کے انبیاء پر، آسمانی کتابوں پر، فرشتوں پر، آخرت پر ایمان نہ لائے۔"

Scanned with CamScanner

انبیاء کی خصوصیات

① **بشریت:** اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی بھلائی کے لیے انبیاء کرام کو اس دنیا میں بھیجا تو لہٰذا انسانوں کی تربیت کرنی تھی اس لیے انسانوں میں سے ہی انبیاء کرام کو چنا کیونکہ اگر ایسا نہ کرتے تو انسان یہ کہہ سکتا تھا کہ ہم میں اور انبیا (اگر فرشتے ہوتے) میں فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"اور تم فرماؤ (نبی) ظاہر صورت بشری میں تم میں سے ہوں"

کیونکہ انسان ہی انسانوں کے لیے بہترین نمونہ بن سکتا ہے جیسا کہ آپ ﷺ تمام انسانوں کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

② **نبوت عطاء خداوندی:** اللہ تعالیٰ ہی قادر مطلق ہے وہ جسے چاہے انبیاء بنادے اس کے لیے کوئی عالم یا متقی ہونا ضروری نہیں اور اگر کوئی انسان کتنی بھی کوشش کر لے وہ انبیاء نہیں بن سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"اللہ جسے چاہے ہیں نبی بناتے ہیں۔"

③ **اللہ کی طرف سے عطا کردہ علم:** نبی کے پاس جو علم ہوتا ہے وہ کوئی عقلی یا دوسرے کہا سو بن سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ صرف اللہ ہی کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے اور ایسا علم کسی کی دماغ میں بھی نہیں آسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"اور اگر تم کو اس (کتاب) میں شک ہے جو ہم نے نازل کی تو ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اپنے مددگاروں کو بھی بلا لاؤ"

Scanned with CamScanner

④ نبی صاحب کردار:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو نبی کسی قوم پر بھیجا جاتا تھا تو وہ نبی اپنی قوم کے لیے مثال ہوتا ہے اور اس کا کردار بھی عالی ہوتا تھا کیونکہ لوگ بھی اُسی کی بات مانتے تھے جو صاحب کردار ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"اور اخلاق تمہارے بہت عالی ہیں" (القلم)

⑤ امت کے لیے مثال:

نبی جو کہ اللہ کی طرف سے ایک امت کی راہنمائی کے لیے بھیجا جاتا تھا وہ اُس امت کے لیے ایک مثال ہوتا تھا۔ جیسا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امتِ مسلمہ کے لیے ایک بہترین مثال ہیں بلکہ آنے والی تمام انسانوں کے لیے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا

"بے شک رسول ﷺ تمہارے لیے بہترین نمونہ ہیں"

⑥ ہر قوم کے لیے نبی آیا:

اس دنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے جنھوں نے اللہ کا پیغام تمام اقوام تک پہنچایا۔ جنھوں نے اُن احکامات پر عمل کیا اللہ نے اُن کو سرخرو کر کے دکھایا اور جنھوں نے انکار کیا اللہ نے ان کو ذلیل اور تباہ کر کے دکھایا اور اللہ نے جتنی بھی اقوام بھیجی اُن سب کی طرف ایک نبی ضرور بھیجا جیسا کہ اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"~~اور بے شک ہم نے ہر نبی کی طرف~~

اور بے شک ہم نے ہر قوم کی طرف اپنا نبی بھیجا"

⑦ مکمل ہونا عقیدہ رسالت کی خوبی:

مکمل ہونا عقیدہ رسالت کی ایک خوبی ہے اور

Scanned with CamScanner

یہ مکمل آپؐ کی ذات پر ہوا اور اللہ نے آپؐ کو خاتم النبیین کا لقب بھی دیا کیونکہ آپؐ اللہ کے آخری نبی ہیں تو آپؐ کے بعد جتنے نے بھی نبوت کا دعوہ کیا وہ سارے معلون ہیں۔ کیونکہ رسول انبیاء کرام میں سے ہوتے ہیں تو آپؐ آخری رسول بھی ہیں۔ اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"محمدؐ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں"

شریعتِ محمدیہ کی خصوصیات

1. عالمگیریت شریعت: شریعتِ محمدیہ آنے والوں اور موجود لوگوں کی شریعت ہے کیونکہ اب کوئی نبی اور رسول نہیں بھیجا جائے گا لہٰذا اس لیے اب قیامت تک شریعتِ محمدیہ قائم رہے گی اور جب کوئی رسول آتا ہے تو وہ شریعت لاتا ہے اس سے پہلے موجود نبی اور رسول کی شریعت ختم ہو جاتی ہے اس لیے اب صرف شریعتِ محمدیہ ہی عالمگیریت شریعت ہے۔

2. کامل شریعت: شریعتِ محمدیہ ہی کامل شریعت ہے اور اس پر عمل کر کے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

"آج میں نے تمہارے لیے دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے بطور دین پسند کر لیا۔"

Scanned with CamScanner

(3) قرآن مجید کی حفاظت:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے اس لیے چودہ سو سال کے بعد بھی قرآن مجید کا ایک لفظ اپنی مقررہ جگہ سے تبدیل نہیں کیا جاسکا۔ اور یہ قیامت تک ایسا ہی رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔

"بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور ہم بے شک خود اس کے نگہبان ہیں"

آپؐ کی سنت کی حفاظت:

ہر دور میں لوگوں نے اپنی زندگیاں اس کام کے لیے وقف کی اور آپؐ کی احادیث شریف کو آنے والے وقت کے لیے محفوظ رکھا اور آج بھی علما کرام اس میں پیش پیش ہیں۔

نبیؐ سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے:

مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اللہ پر ایمان کے ساتھ آپؐ پر بھی ایمان لایا جائے اور آپؐ سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"اے نبیؐ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا"

حاصل بحث:

اس تمام حاصل بحث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے عقیدہ رسالت پر ایمان لانا کتنا ضروری ہے اور نبیؐ کی زندگی انسانوں کے لیے بہترین نمونہ ہوتی ہے کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے بھیجی گئی تعلیمات پہنچاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner